# مراسلات

محترمی و مکرّمی !

تسلیمات و نیاز !

"فکر و نظر" ملا۔ اور سب سے پہلے "منشی مہراللہؒ" سے متعلق آرٹیکل پڑھا۔ مضمون نگار نے لکھا ہے:

"مہراللہ کے سوانح نگار لکھتے ہیں کہ جس زمانے میں وہ دارجلنگ میں تھے، انہوں نے میسور سے شائع ہونے والا ہفت روزہ مجلّہ "منصورِ محمدی" خریدنا شروع کیا۔"

اس بیان میں تین غلطیاں ہیں:۔

۱ ۔ یہ مجلّہ میسور سے نہیں "بنگلور" سے شائع ہوتا تھا۔

۲ ۔ مجلّہ کا نام "منصورِ محمدی" نہیں بلکہ "منشورِ محمدی" تھا۔

۳ ۔ مجلّہ ہفت روزہ نہیں تھا بلکہ ہر دس دن کے بعد شائع ہوتا تھا۔

گارسن دتاسی نے ۱۸۷۲ء کے مقالے میں بیان کیا ہے:۔

"منشورِ محمدی۔ یہ اگست ۱۸۷۲ء سے ہر دسویں روز بنگلور سے شائع ہوتا ہے اور آٹھ صفحوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے مدیر منشی محمد قاسم ہیں۔ جو "قاسم الاخبار" کی ادارت کے فرائض بھی انجام دیتے ہیں اور جن کا تخلص "نجم" ہے۔ منشورِ محمدی اصل میں اسی اخبار کا ضمیمہ ہے اور اس میں ان مضامین کی تردید شائع کی جاتی ہے جو لکھنؤ کے مسیحی مبلغوں کے اخبار "شمس الاخبار" میں نکلتے ہیں۔"

(مقالاتِ گارسن دتاسی ص ۲۲۳)

"منشورِ محمدی" کے مستقل مضمون نگاروں میں شیخ رحیم بخش رئیس بٹالہ، مرزا غلام احمد قادیانی، مرزا موحد جالندھری، محمد علی کانپوری شامل تھے۔" (صحافت پاکستان و ہند میں۔ ص ۲۸۸)

سرسید احمد خان کے دوست مولوی چراغ علی (م ۱۸۹۵ء) کے مضامین بھی اکثر اس اخبار میں شائع ہوتے تھے۔ (چند ہم عصر)

والسلام

اختر راہی

— ۲ —

محترم مدیر! السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ نے اپریل سے 'مراسلات' کا جو نیا عنوان شروع کیا ہے۔ وہ بہت مفید ہے۔ اس سے آپ کو قارئین کی رائے جاننے میں مدد ملے گی۔

اپریل کے شمارے میں دو فاضل مضمون نگاروں کے خطوط شائع کئے گئے ہیں۔ جن میں جناب ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ صاحب اس کے خواہش مند ہیں کہ ان کے "اسم مبارک" کو القابات سے مزین و مرصع کیا جائے۔ جب کہ جناب حبیب الحق ندوی صاحب کو اصرار ہے کہ مضمون نگار کا صرف نام ہی لکھا جائے۔ اور ان کے نام کے ساتھ ڈاکٹر وغیرہ صفاتی ناموں کا اضافہ نہ کیا جائے۔ میری دانست میں یہ ادارہ کا خالصتہً داخلی و انتظامی معاملہ ہے۔ جس کے متعلق ادارہ کی ایک حتمی پالیسی ہونی چاہیئے اور اس پر سختی سے کار بند رہنا چاہیئے۔

اس مرتبہ کی اشاعت میں ایک مضمون "کیا ادب کو مذہب سے دُور رکھنا چاہیئے؟" شامل ہے۔ میری رائے میں یہ کسی لحاظ سے 'فکر و نظر' کے لئے موزوں نہ تھا۔

باقی مضامین میں ڈاکٹر پیر محمد حسن صاحب کا مضمون "لیفٹیننٹ کرنل عبدالعزیز مرحوم" ہر لحاظ سے معیاری ہے۔

خیر اندیش

عبدالسجاد شہید۔ لاہور